PAK-QATAR
TAKAFUL
Together for Better

پاک قطر
تکافل
تعاون بہتری کے لئے

معاشرتی حقوق و فرائض - قرآن و سنت کی روشنی میں

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، جس میں حیاتِ انسانی کے ہر گوشہ کے لئے راہنمائی اور ہدایت کا سامان موجود ہے، یہ ہماری زندگی کو صرف نماز، روزہ، حج، زکوۃ، جہاد، اور دعوت وتبلیغ تک ہی محدود نہیں رکھتا؛ بلکہ ہمیں اس راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے جس پر انسانیت کے سب سے عظیم محسن حضرت محمد ﷺ گامزن تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا روشن اور مثالی پہلو حقوق العباد ہے، آپ ﷺ نے حقوق العباد کی نہ صرف تعلیم دی، بلکہ خود عملی طور پر بھی امت کے سامنے اس کا نمونہ پیش کر کے دکھایا جسے قرآن مجید میں اسوۂ حسنہ قرار دیا گیا ہے۔

دور حاضر میں کوئی انسان ایسا نہیں جسے کسی دوسرے سے گلہ نہ ہو، کوئی رنجش یا شکایت نہ ہو، ان شکووں سے رشتوں کی مضبوط دیواروں میں دراڑیں پڑ رہی ہیں۔ باہمی تعلق کے گلستان اجڑ رہے ہیں، بندھن کمزور ہو رہے ہیں، رویوں پر سرد مہری کی برف جمتی جا رہی ہے، پیشانیاں شکنوں سے بھرتی جا رہی ہیں۔ کبھی یہ جاننے کی کوشش ہی نہیں کی جاتی ہے کہ آخر ان ساری کیفیات کا سبب کیا ہے؟ محبت کی مٹھاس کی جگہ تلخی کا زہر کیوں رگوں میں اتر رہا ہے؟ خوشیاں بانٹنے والے، اب دکھ کا باعث کیوں بن رہے ہیں؟

حقیقت یہ ہے کہ اختلاف، جھگڑے اور رنجش کی ایک ہی وجہ ہوتی ہے، کسی کا حق نہ دینا، یا کسی کا حق چھین لینا۔ آج کے دور میں یہ فلسفہ ہر کسی کے ذہن میں جگہ بنا چکا ہے کہ دوسروں کو حق دینا نہیں اور اپنا حق چھوڑنا نہیں۔ یہی فساد کی بنیادی جڑ ہے۔ ایک دوسرے کے حقوق پورے نہیں کئے جائیں گے تو آپس کے رشتے اور بندھن کمزور ہوتے چلے جائیں گے۔

یہ ہمارا اجتماعی مسئلہ ہے کہ ہم حقوق لینے کے حوالے سے جتنے حساس ہیں، ادائیگی کے اعتبار سے اتنے ہی بے حس ہیں۔ اسی بات کی وجہ سے ہمارا معاشرہ تلخیوں، جھگڑوں اور ناچاقیوں کا شکار ہے۔ ہمیں لینے سے زیادہ دینے کی فکر لگ جائے تو معاملہ بالکل برعکس ہوگا اور نہایت خوشگوار صورتحال دیکھنے کو ملے گی۔ معاشرہ امن، سکون اور خوشی کا گہوارہ ہوگا۔ زندگی کی تلخیاں چاشنیوں میں تبدیل ہو جائیں گی اور ہماری یہ دنیا جنت نظیر ہو جائے گی۔

CALENDAR
2019

ishtehari

PAK-QATAR
TAKAFUL
Together for Better

پاک قطر
تکافل
تعاون بہتری کے لئے

خطبۂ حجۃ الوداع

(خطبۂ حجۃ الوداع میں مذکور معاشرتی حقوق)

اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰى عِيَالِهٖ

(شعب الایمان:7045)

ترجمہ: تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ (فیملی) ہے، اللہ کو اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب وہ شخص ہے جو اس کے کنبہ سے اچھا برتاؤ کرے۔

اللہ کے بندو ! میری بات سنواور سمجھو! بلاشبہ ہرمسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔خبردار! ہر مسلمان دوسرے مسلمان پر حرام ومحترم ہے۔اور ہر مومن دوسرے مومن پر اسی طرح حرام ومحترم ہے جس طرح آج کے دن کی حرمت ہے۔اس کا گوشت اس پر حرام ہے کہ اسے کھائے، یعنی اس کی عدم موجودگی میں غیبت کرے۔اور اس کی عزت وآبرو اس پر حرام ہے کہ عزت (اس کی عزت کی چادر) پھاڑ دے۔اس کا چہرہ اس پر حرام ہے کہ اس پر طمانچے لگائے جائیں۔اور تکلیف دہی بھی حرام کہ اسے تکلیف پہنچائی جائے۔اور یہ بھی حرام ہے کہ تکلیف رسانی کے لیے اسے دھمکایا جائے۔مالِ مسلم بھی حلال وجائز نہیں سوائے اس کے کہ وہ اپنی خوشی سے دے۔اور میں تمہیں بتاؤں کہ مسلمان درحقیقت ہے کون؟ مسلمان وہی ہے جو اپنی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگوں کو محفوظ رکھے۔اور مومن درحقیقت وہ ہے جس سے دوسرے لوگوں کا جان ومال امن وعافیت میں رہے۔خبردار! اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت واپس لوٹا دے۔قرض واپس ادائیگی کا متقاضی ہے۔ادھار لی ہوئی چیز کو واپس کیا جانا چاہیے۔ہدیہ کے بدلے ہدیہ دیا جائے۔ **دیکھو!** اب ایک مجرم اپنے جرم کا خود ہی ذمہ دار ہوگا۔جان لو ! اب نہ باپ کے جرم کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا اور نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، کیوں کہ تم نے انہیں اللہ کی امانت کے ساتھ لیا ہے اور اللہ کے کلمہ کے ذریعے حلال کیا ہے۔خبردار! تمہارے لیے عورتوں سے نیک سلوک کی وصیت ہے، کیوں کہ وہ تمہاری پابند ہیں اور اس کے سوا تم کسی معاملے میں حق ملکیت نہیں رکھتے۔

سنو! تمہاری عورتوں پر جس طرح کچھ حقوق تمہارے واجب ہیں، اسی طرح تمہاری عورتوں کا بھی تم پر کچھ حق ہے۔ جہاں تک تمہارے ان حقوق کا تعلق ہے جو تمہاری عورتوں پر واجب ہیں تو وہ یہ ہیں: وہ کوئی کام کھلی بے حیائی کا نہ کریں، وہ تمہارا بستر کسی ایسے شخص سے پامال نہ کرائیں جسے تم پسند نہیں کرتے، وہ تمہارے گھر میں کسی ایسے شخص کو داخل نہ ہونے دیں جسے تم ناپسند کرتے ہو، مگر یہ کہ تمہاری اجازت سے۔اگر وہ عورتیں (ان باتوں) کی خلاف ورزی کریں تو تمہارے لیے اجازت ہے کہ تم انہیں بستروں پر اکیلا، تنہا چھوڑ دو یا (ان پر سختی کرو) مگر شدید تکلیف والی چوٹ نہ مارو (اگر مارنا ہی چاہو)۔ **دیکھو!** کچھ حقوق ان کے بھی تمہارے اوپر عائد ہوتے ہیں، مثلاً یہ کہ کھانے پینے، پہننے اوڑھنے (خوراک ولباس) کے بارے میں ان سے اچھا سلوک کرو (اگر وہ تمہاری نافرمانی سے باز آجائیں اور کہا مانیں تو) حسب حیثیت ان کا کھانا کپڑا (خوراک، لباس، نان نفقہ) تمہارے ذمے ہے۔اور عورتوں پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ جائز اور خیر کے کاموں میں تمہاری نافرمانی نہ کریں اور اگر وہ فرماں برداری کریں تو ان پر (کسی قسم کی) زیادتی کا تمہیں کوئی حق نہیں۔کوئی عورت اپنے گھر میں اخراجات نہ کرے، مگر ہاں اپنے شوہر کی اجازت سے۔ جان لو! لڑکا (اولاد) اس کی طرف منسوب کیا جائے گا جس کے بستر پر وہ پیدا ہوا (بچہ شوہر کی اولاد متصور ہوگا)۔اور جس پر حرام کاری ثابت ہو اس کی سزا سنگساری ہے اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔ **دیکھو!** کسی عورت کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کا مال اسکی اجازت کے بغیر کسی کو دے۔ **تمہارے غلام (خادم)!** (ان سے حسنِ سلوک کرو)، جو تم کھاتے ہو اس میں سے ان کو بھی کھلاؤ، جو تم پہنتے ہو اس میں سے ان کو بھی پہناؤ۔

January 2019

ربیع الثانی – جمادی الاولیٰ ۱۴۴۰ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
	1 ٢٤	2 ٢٥	3 ٢٦	4 ٢٧	5 ٢٨	6 ٢٩	7 ٣٠	8 یکم جمادی الاولیٰ	9 ٢	10 ٣	11 ٤	12 ٥	13 ٦
14 ٧	15 ٨	16 ٩	17 ١٠	18 ١١	19 ١٢	20 ١٣	21 ١٤	22 ١٥	23 ١٦	24 ١٧	25 ١٨	26 ١٩	27 ٢٠
28 ٢١	29 ٢٢	30 ٢٣	31 ٢٤										

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

گروپ ہیلتھ تکافل

ملازمین کی معاشی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے گروپ ٹرم ہیلتھ کیئر تکافل پلان ڈیزائن کیا گیا ہے جس میں ادارہ کنٹری بیوشن ادا کرتا ہے اور اس کے ملازمین کو 'ہاسپٹلائزیشن' میڈیکل اخراجات، بچے کی پیدائش اور روزمرہ کی طبی ضروریات فراہم کی جاتی ہیں۔

PAK-QATAR TAKAFUL
Together for Better

پاک قطر تکافل
تعاون بہتری کے لئے

اللہ تعالی نے قرآنِ حکیم میں بیشتر مقامات پر اپنی بندگی اور اطاعت کے فوراً بعد والدین کے حقوق کو بیان فرمایا ہے اور اسی وجہ سے سرکارِ دوعالم ﷺ نے بھی احادیثِ مبارکہ میں والدین کے حقوق کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ والدین کی حقوق کی ادائیگی کے لیے زندگی بھر کی ریاضت بھی ناکافی ہے۔ ذیل میں والدین کے چند حقوق ذکر کیے جاتے ہیں:

والدہ کا حق سب پر مقدم ہے: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی پاک ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے اچھے برتاؤ کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری ماں۔ کہا پھر؟ فرمایا: تمہاری ماں، کہا پھر؟ فرمایا: تمہاری ماں، کہا پھر؟ فرمایا: تمہارا باپ۔'' **والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا:** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ اللہ رب العزت کو کون سا عمل سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا، میں نے پھر پوچھا کہ اس کے بعد کون سا عمل اللہ کو زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا کہ: ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا۔'' **گفتار میں ادب واحترام کو ملحوظ رکھنا:** ارشادِ ربانی ہے: ''اگر والدین میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اف تک نہ کہو، اور نہ انہیں جھڑکو، بلکہ ان سے عزت کے ساتھ بات کیا کرو۔'' **عاجزی وانکساری کے ساتھ پیش آنا:** اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ''ان کے ساتھ محبت کا برتاؤ کرتے ہوئے ان کے سامنے اپنے آپ کو انکساری کے ساتھ جھکاؤ۔ **والدین کا شکر گزار رہنا:** اللہ رب العزت کا فرمان ہے: ''(اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے بارے میں تاکید کی کہ) تم میرا شکر ادا کرو اور اپنے ماں باپ کا۔'' **والدین کی خدمت کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، جس نے بڑھاپے میں اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا پھر ان کی خدمت کر کے جنت کا مستحق نہ بنا۔'' **والدین پر خرچ کرنے میں بخل سے کام نہ لینا:** قرآن مجید میں ارشاد ہے: ''لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ (اللہ کی خوشنودی کے لیے) کیا خرچ کریں؟ آپ کہہ دیجئے کہ جو مال بھی تم خرچ کرو وہ والدین، قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہونا چاہئے۔'' **والدین کے لیے دعا کا اہتمام کرنا:** اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا: ''اور یہ دعا کرو کہ: یارب جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا ہے، آپ بھی ان کے ساتھ رحمت کا معاملہ کیجیے۔'' اسی طرح ارشادِ نبوی ﷺ میں ہے: ''جب انسان فوت ہو جائے تب بھی تین اعمال کا ثواب جاری رہتا ہے۔ صدقہ جاریہ، علم نافع اور نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرتی رہے۔'' **والدین کی طرف سے صدقہ وخیرات کرنا:** حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا اگر میں اپنی ماں کی طرف سے خیرات کروں تو اس کو کچھ ثواب ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔'' **کسی کے والدین کو بھی گالی نہ دینا:** رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''آدمی کا اپنے والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا کوئی اپنے ماں باپ کو بھی گالی دے سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں (وہ اس طرح کہ) آدمی کسی کے باپ کو گالی دے پھر وہ جواب میں اس کے باپ کو گالی دے اور کسی کی ماں کو گالی دے پھر وہ جواب میں اس کی ماں کو گالی دے۔''

February 2019

جمادیٰ الاولیٰ – جمادیٰ الثانیہ ۱۴۴۰ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
				1 ۲۵	2 ۲٦	3 ۲۷	4 ۲۸	5 ۲۹	6 ۳۰	7 یکم جمادیٰ الثانیہ	8 ۲	9 ۳	10 ٤
11 ٥	12 ٦	13 ۷	14 ۸	15 ۹	16 ۱۰	17 ۱۱	18 ۱۲	19 ۱۳	20 ۱٤	21 ۱٥	22 ۱٦	23 ۱۷	24 ۱۸
25 ۱۹	26 ۲۰	27 ۲۱	28 ۲۲										

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

گروپ فیملی تکافل

گروپ فیملی تکافل میں کسی بھی ادارے کی طرف سے کنٹری بیوشن ادا کیا جاتا ہے اور اس کے ملازمین یا ان کے زیرِ کفالت افراد کو کسی بھی قدرتی یا حادثاتی، معذوری یا انتقال کی صورت میں مقرر شدہ رقم دی جاتی ہے۔

PAK-QATAR
TAKAFUL
Together for Better

پاک قطر
تکافل
تعاون بہتری کے لئے

اولاد کے حقوق

اَكْرِمُوْا اَوْلَادَكُمْ وَاَحْسِنُوْا اَدَبَهُمْ

(ابن ماجہ:3669)

ترجمہ: اپنی اولاد کا خیال کرو اور انہیں حسنِ ادب سے آراستہ کرو

اولاد ایک عظیم نعمت ہے اور ہر انسان فطری طور پر اولاد کی خواہش رکھتا ہے، جس گھر میں بچے ہوں اس کی رونقیں قابلِ دید ہوتی ہیں۔ بچوں میں انسان کو اپنا دنیاوی اور اخروی مستقبل نظر آتا ہے، جس کو سنوارنے کے لیے اسلامی تعلیمات میں بچوں کی حفاظت اور نگہداشت کے سلسلے میں چند مندرجہ ذیل خصوصی ہدایات دی گئی ہیں:

بچے کا اچھا نام رکھنا: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''باپ پر بچے کا یہ بھی حق ہے کہ وہ بچے کا اچھا نام رکھے اور اس کو حسنِ ادب سے آراستہ کرے۔'' **بچوں کی طرف سے عقیقہ کرنا:** آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس کے ہاں بچے کی ولادت ہو اور وہ بچے کی طرف سے جانور ذبح کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ عقیقہ کرے، لڑکے کی طرف سے دو بکریاں کفایت کرنے والی ہیں، اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری (کافی ہے)''۔ **بچوں کی اخلاقی تربیت کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بچے کو ادب سکھاتا ہے یہ اس کے لیے اس کام سے بہتر ہے کہ وہ روزانہ ایک صاع خیرات کرے۔'' **اولاد کے دین کی فکر کرنا:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی بنا دیتے ہیں یا عیسائی بنا دیتے ہیں یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔'' **اولاد کے ساتھ محبت کرنا:** ایک مرتبہ حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو پیار کر رہے تھے۔ حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کو تعجب ہوا اور عرض کیا: ''یا رسول اللہ ﷺ! آپ بھی بچوں کو پیار کرتے ہیں؟ میرے تو دس بچے ہیں میں نے تو کبھی کسی کو پیار نہیں کیا۔'' حضور ﷺ نے حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کی طرف نظر اٹھائی اور فرمایا کہ: ''اگر خدا نے تمہارے دل سے محبت اور شفقت نکال دی ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں۔'' **اولاد کو قرآن کی تعلیم دینا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''جو شخص قرآن پڑھے اور اس پر عمل کرے اس کے والدین کو قیامت کے دن ایک تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی جبکہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو، پس اس شخص کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے جس نے خود یہ عمل کیا۔'' **اولاد کی پرورش حلال روزی سے کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''جس جسم کو حرام غذا دی گئی وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔'' **اولاد کو بری صحبت سے بچانا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''ہر شخص اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، پس اس کو چاہیے کہ وہ یہ ضرور دیکھے کہ کس کو دوست بنا رہا ہے۔'' **بچوں کو اسلامی احکام کا عادی بنانا۔** سرکارِ دوعالم ﷺ نے فرمایا: ''اپنی اولاد کو سات برس کی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم کرو، جب وہ دس برس کے ہو جائیں تو انہیں نماز نہ پڑھنے پر سزا دو اور ان کے بستر بھی الگ کر دو۔'' **مناسب وقت پر نکاح کرنا:** حضور ﷺ نے فرمایا: ''جس کے ہاں بچہ پیدا ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ بچے کا اچھا نام رکھے اور اسے ادب سکھائے، جب وہ بالغ ہو جائے تو اس کی شادی کر دے، اگر بچہ بالغ ہو گیا اور اس کی شادی نہ کی اور وہ گناہ میں ملوث ہو گیا تو باپ بھی اس گناہ میں شریک ہوگا۔'' **اولاد میں سے کسی ایک کو دوسرے پر فضیلت نہ دینا:** آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ سے ڈرو، اور اپنی اولاد کے درمیان انصاف کرو۔'' **اولاد کے احوال کی اصلاح کے لئے دعا گو رہنا:** آپ ﷺ ارشاد ہے: ''تین لوگوں کی دعا کی قبولیت میں شک نہیں ہے، ایک مظلوم کی دعا، دوسرے مسافر کی دعا، اور تیسرے والد کی اپنی اولاد کے لئے دعا۔''

March 2019

جمادی الثانیہ – رجب ١٤٤٠ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
				1 ٢٣	2 ٢٤	3 ٢٥	4 ٢٦	5 ٢٧	6 ٢٨	7 ٢٩	8 ٣٠	9 یکم رجب	10 ٢
11 ٣	12 ٤	13 ٥	14 ٦	15 ٧	16 ٨	17 ٩	18 ١٠	19 ١١	20 ١٢	21 ١٣	22 ١٤	23 ١٥	24 ١٦
25 ١٧	26 ١٨	27 ١٩	28 ٢٠	29 ٢١	30 ٢٢	31 ٢٣							

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

بینکا تکافل

پاک قطر فیملی تکافل لمیٹڈ نے FWU کے ساتھ بینکا تکافل کے فروغ کا معاہدہ کیا ہوا ہے اور پاکستان کے 100 سے زائد شہروں میں 2000 سے زائد اسلامی بینکنگ شاخوں کے ذریعے تکافل کے فروغ پر کام کر رہا ہے۔

زوجین کے حقوق

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً

(الروم:21)

ترجمہ: اور (اللہ کی ایک نشانی یہ ہے کہ) اس نے تمہارے (میاں بیوی کے) درمیان محبت اور رحمت کے جذبات رکھ دیے۔

میاں بیوی کا رشتہ کائنات کا وہ لطیف رشتہ ہے جس کی بنیاد پر اس دنیا کی تمام تر آب وتاب اور بقا ہے۔ ایسے عظیم رشتے کے حوالے سے شریعت نے بہت مضبوط حقوق وفرائض کی طرف رہنمائی کی ہے، ذیل میں چند حقوق ذکر کیے جاتے ہیں:

شوہر پر بیوی کے حقوق۔ درگزر سے کام لینا: ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اور اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے کچھ تمہارے دشمن ہیں، اس لیے ان سے ہوشیار رہو، اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بہت بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔'' (اس آیت مبارکہ میں اس بیوی یا اولاد کو جو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے خلاف کرنے پر اکسائے انہیں دشمن قرار دیا گیا ہے اور اگر وہ باز آجائے تو انہیں معاف کرنے اور درگزر کرنے کا حکم ہے) **بیوی کی ضروریات کو فراخ دلی سے پورا کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ ایک دینار جو آپ نے اپنے بیوی بچوں پر خرچ کیا، سب سے زیادہ اجر وثواب والا دینار ہے۔ **بیوی کو اسلامی احکام کا عادی بنانا:** سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص رات کو اپنی بیوی کو جگائے پھر دونوں نماز پڑھیں تو ان دونوں کو اللہ کو یاد کرنے والے مردوں اور اللہ کو یاد کرنے والی عورتوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔'' **بیوی سے بغض نہ رکھنا:** حضور ﷺ کا ارشادِ عالی ہے: ''کوئی مومن مرد اپنی مومنہ بیوی سے بغض نہ رکھے، اگر اس کی کسی عادت سے وہ ناخوش ہے تو اس کی دوسری خصلت سے ضرور خوش ہوجائے گا۔'' **ایک سے زائد بیویوں میں عدل سے کام لینا:** آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس کے پاس دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک کو چھوڑ کر دوسری کی طرف مائل ہو تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے بدن کا ایک حصہ جھکا ہوا ہوگا۔'' **بیوی سے لڑنے، اسے مارنے اور برا بھلا کہنے کی ممانعت:** آپ ﷺ نے بیوی کے حقوق بیان کرتے ہوئے فرمایا: ''جب تم کھاؤ تو اسے بھی کھلاؤ اور جب پہنو تو اسے بھی پہناؤ، نہ اس کے چہرے پر مارو اور نہ اسے برا بھلا کہو اور اس سے روٹھ کر اسے کہیں اور نہ بھیجو بلکہ گھر ہی میں رکھو۔''

بیوی پر شوہر کے حقوق۔ عورت پر سب سے زیادہ حق شوہر کا ہے: آپ ﷺ نے فرمایا: ''عورت پر سب سے زیادہ حق اس کے خاوند کا ہے اور مرد پر سب سے زیادہ حق اس کی والدہ کا ہے۔'' **شوہر کی فرماں برداری کرنا:** حضور ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: ''اگر عورت (روزانہ) اپنی پانچ نمازیں ادا کرتی ہو، (رمضان کے) روزے رکھتی ہو، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی ہو، اور اپنے خاوند کی فرمان برداری کرتی ہو (اور اس حال میں مرجائے) تو جنت کے جس دروازے سے چاہے گی جنت میں داخل ہوجائے گی۔'' **خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلنے کی ممانعت:** آپ ﷺ نے فرمایا: ''عورت کو چاہیے کہ وہ خاوند کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر نہ نکلے، اگر وہ ایسا کرے گی تو اللہ کے فرشتے، رحمت کے فرشتے، غضب کے فرشتے اس پر لعنت کریں گے، یہاں تک کہ وہ توبہ کرلے یا واپس لوٹ آئے۔'' **شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''کسی عورت کے لیے اپنے شوہر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ رکھنا حلال نہیں۔'' **اپنی ذات اور شوہر کے مال کی حفاظت کرنا:** فرمانِ نبوی ﷺ ہے کہ: ''مرد کا بہترین خزانہ وہ نیک عورت ہے کہ جب شوہر اس کی طرف دیکھے تو وہ شوہر کو خوش کردے، جب شوہر اس کو کوئی حکم کرے تو شوہر کا کہا مانے۔ اگر شوہر کہیں باہر سفر میں چلا جائے تو اس کے مال اور اپنی ذات کی حفاظت کرے۔'' **شوہر کے ازدواجی حقوق پورا کرنا:** سرکارِ دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، جب کوئی خاوند اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ بیوی انکار کرے تو وہ (رب) جو آسمان پر ہے اس عورت سے اس وقت تک ناراض رہتا ہے جب تک اسکا خاوند اس سے راضی نہیں ہوتا۔'' **خاوند کی ناشکری سے اجتناب کرنا:** آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ میں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتیں بہت ہیں کیونکہ وہ خاوند کی ناشکری کرتی ہیں۔ **بلاوجہ طلاق کا مطالبہ کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''جو عورت اپنے خاوند سے بغیر کسی (شرعی) وجہ کے طلاق کا مطالبہ کرے تو اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے۔''

April 2019

رجب – شعبان ١٤٤٠ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
							1 ٢٤	2 ٢٥	3 ٢٦	4 ٢٧	5 ٢٨	6 ٢٩	7 یکم شعبان
8 ٢	9 ٣	10 ٤	11 ٥	12 ٦	13 ٧	14 ٨	15 ٩	16 ١٠	17 ١١	18 ١٢	19 ١٣	20 ١٤	21 ١٥
22 ١٦	23 ١٧	24 ١٨	25 ١٩	26 ٢٠	27 ٢١	28 ٢٢	29 ٢٣	30 ٢٤					

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

SHARE N CARE

شیئر اینڈ کیئر تکافل

شیئر اینڈ کیئر مختلف خصوصیات سے آراستہ ایک جنرل یونٹ لنکڈ پلان ہے۔ جسے سرمایہ کاری اور طویل المیعاد بچت کے ذریعے شریکِ تکافل کے معاشی تحفظ کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ جو کہ خاندان کے سربراہوں کیلئے اپنے زیرِ کفالت افراد کو پرسکون زندگی فراہم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

PAK-QATAR
TAKAFUL
Together for Better

پاک قطر
تکافل
تعاون بہتری کے لئے

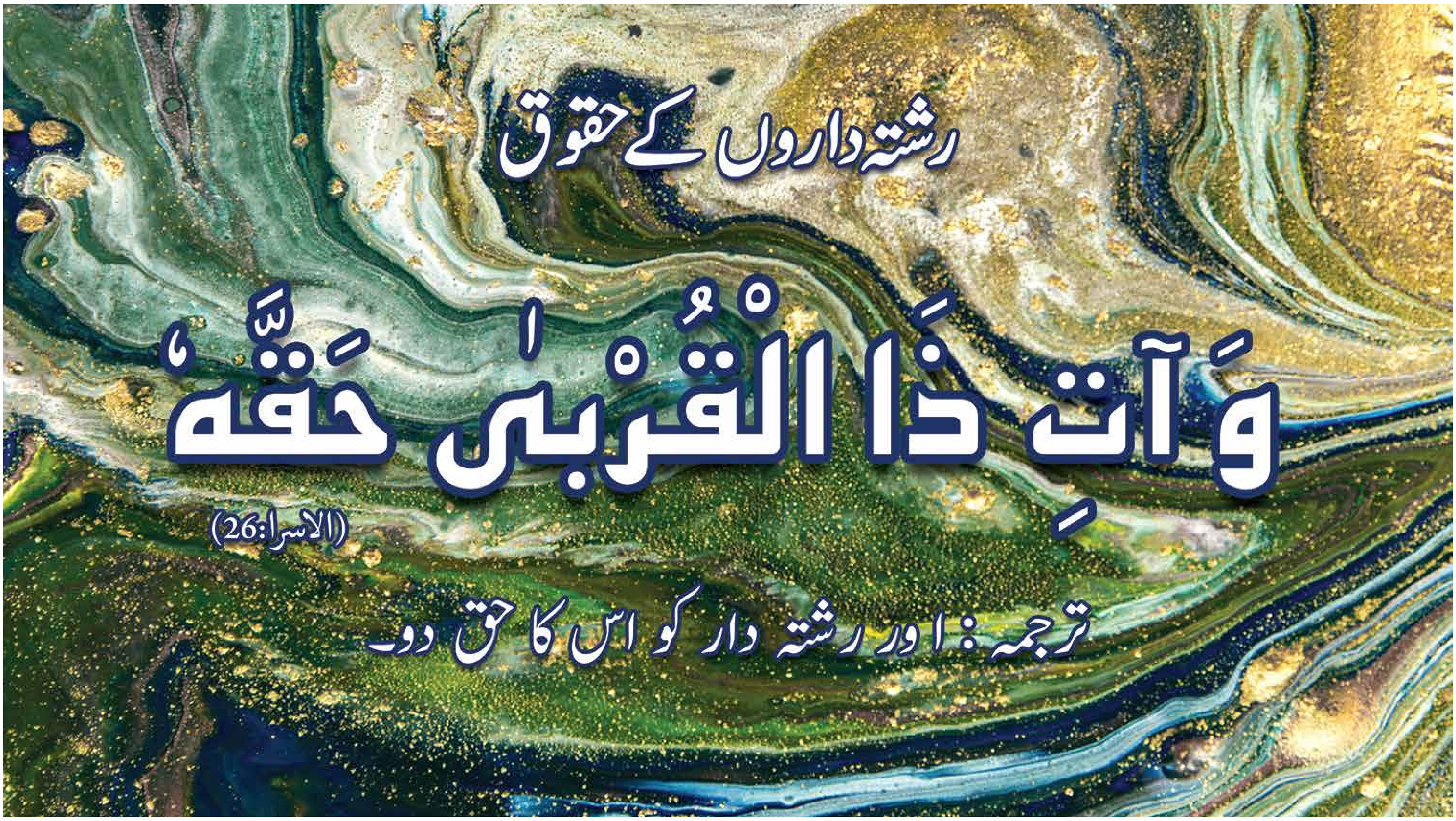

اسلامی تعلیمات کے مطابق رشتہ دار، باہمی قوت کا باعث ہوتے ہیں، جیسا کہ حضرت لوط علیہ السلام نے بھی سخت حالات میں اللہ تعالی سے رشتہ داری کی قوت ملنے کی دعا کی تھی۔ دورِ حاضر میں یہ قوت بے وقعت ہوتی جارہی ہے، جس کی اہم وجہ دلوں میں ایک دوسرے کے خلاف نفرت رکھنا ہے اور یہ نفرت حقوق کی ادائیگی میں عدم توازن سے پیدا ہوتی ہے۔ رشتہ داروں کے بہت سے حقوق و فرائض میں سے چند درج ذیل ہیں:

رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنا: ارشادِ باری تعالی ہے: ''لہٰذا تم رشتہ داروں کو ان کا حق ادا کرو، اور مسکین اور مسافروں کو بھی۔'' **رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''صلہ رحمی (رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک) اہل و عیال میں محبت، مال میں اضافہ اور عمر میں طوالت کا باعث ہے۔'' **تحفے تحائف دینا:** آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک دوسرے کو تحفے تحائف دیا کرو، کیونکہ یہ عمل دل کی نفرت کو دور کرتا ہے۔'' **مشکل وقت میں ساتھ دینا:** آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے اللہ تعالی اس کی مدد میں رہتا ہے، جو شخص کسی مسلمان کی مصیبت دور کرے گا اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی مصیبت دور کرے گا۔'' **رشتہ داروں کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنا:** ایک شخص نے آپ ﷺ سے عرض کی: ''اے اللہ کے رسول! میری کچھ لوگوں کے ساتھ رشتہ داری ہے، میں جوڑتا ہوں تو وہ توڑ دیتے ہیں، میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا ہوں وہ میرے ساتھ برائی سے پیش آتے ہیں، میں ان کے ساتھ بردباری سے پیش آتا ہوں وہ میرے بارے میں جہالت سے کام لیتے ہیں'' تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم ایسے ہی ہو جیسا تم نے کہا تو تم ان کے منہ میں راکھ ڈال رہے ہو اور جب تک تم اس حالت پر رہے تمہارے ساتھ اللہ تعالی کی طرف سے ایک مددگار رہے گا۔'' **رشتہ داروں پر خرچ کرنا:** فرمانِ نبوی ﷺ ہے: ''کسی محتاج کو صدقہ کرنا صرف صدقہ ہی ہے، جبکہ رشتہ دار کو صدقہ دینا، صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔'' **رشتہ داری کو تروتازہ رکھنا:** فرمانِ نبوی ﷺ ہے: ''اپنی رشتہ داری تر رکھو اگرچہ (صرف) سلام کے ذریعے ہی کیوں نہ ہو۔'' **عفو و درگزر سے کام لینا:** فرمانِ نبوی ﷺ ہے: ''(اے عقبہ!) تم اس سے رشتہ قائم رکھو جو تم سے قطع تعلقی کرے، اور اسے دو جو تمہیں محروم رکھے، اور جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو۔'' **رشتہ داروں کی طرف سے پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''وہ مومن جو لوگوں سے ملتا جلتا ہے اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے وہ اس مومن سے زیادہ اجر کا مستحق ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا اور ان کی تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔'' **رشتے داری ختم کرنے سے اجتناب کرنا:** آپ ﷺ نے فرمایا: ''قطع تعلقی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔'' **رشتہ داروں کے ساتھ لڑائی جھگڑے اور عداوت سے پرہیز کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''ہر پیر اور جمعرات کے روز جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں، ان دو دنوں میں مشرک کے سوا ہر شخص کو معاف کر دیا جاتا ہے، سوائے اس شخص کے جس کی اپنے بھائی سے عداوت ہو، ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہیں مہلت دو حتی کہ صلح کر لیں۔'' **قطع رحمی کا وبال:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''رحم (رشتہ داری) عرش سے لٹکی ہوئی ہے اور کہتی ہے، جو مجھے ملائے، اللہ اُسے ملائے اور جو مجھے کاٹے، اللہ اسے کاٹے۔''

May 2019

شعبان – رمضان ١٤٤٠ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
		1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
		٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	یکم رمضان	٢	٣	٤	٥	٦
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠
27	28	29	30	31									
٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥									

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

abc Education Takaful

اے بی سی ایجوکیشن تکافل

اے بی سی ایجوکیشن تکافل ایک محفوظ اور زرِ تعاون کی ادائیگی کے اعتبار سے قدرے آسان پلان ہے جو کہ مستقبل میں بچوں کی تعلیم جاری رکھنے کا انتظام فراہم کرتا ہے۔ اس پلان میں والدین کے پاس یہ موقع ہوتا ہے کہ وہ اپنی بچت کا ایک معمولی حصہ باقاعدگی سے ادا کر کے اپنے بچوں کے لئے ایک تعلیمی فنڈ قائم کر سکتے ہیں جس کے نتیجے میں ممبرشپ کے اختتام یا انتقال کی صورت میں بچوں کا تعلیمی سفر جاری رکھنے کے لئے ایک معقول فنڈ میسر ہوگا۔

PAK-QATAR
TAKAFUL
Together for Better

پاک قطر
تکافل
تعاون بہتری کے لئے

پڑوسیوں کے حقوق

مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ الْجَارُ الصَّالِحُ

(مسند احمد:15409)

ترجمہ: نیک پڑوسی کا ملنا بھی خوش نصیبی ہے۔

ہمسائے کے ساتھ رواداری کے بارے میں حضور ﷺ کے ارشادات غیر معمولی ہیں، چنانچہ ایک مرتبہ فرمایا: ''جبرائیل (علیہ السلام) مجھے پڑوسی کے حق کے بارے میں اس قدر وصیت کرتے رہے کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ وہ پڑوسی کو وارث بنا دیں گے۔'' پڑوسیوں کے مزید حقوق درج ذیل ہیں:

پڑوسی کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا: حضور ﷺ نے فرمایا: ''جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ پڑوسی کا اکرام کرے۔'' **پڑوسی کے لیے بہترین چیز کا انتخاب کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ! کوئی شخص اس وقت تک مومن (کامل) نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے ہمسائے کیلئے یا یہ فرمایا کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہو۔'' **پڑوسی کی جان مال اور عزت و ناموس کا خیال رکھنا:** حضور ﷺ نے صحابہ کرام سے ارشاد فرمایا: ''چوری کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''(چوری) حرام ہے، اس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''دس گھروں سے چوری کرنے سے زیادہ برا یہ ہے کہ اپنے پڑوسی کے گھر میں چوری کرے۔'' (پھر فرمایا) ''تم زنا کے بارے میں کیا کہتے ہو؟'' عرض کیا: ''اس کو اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے اور وہ حرام ہے۔'' فرمایا: ''دس عورتوں کے ساتھ زنا کرنے سے زیادہ برا یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی پڑوس کی عورت سے زنا کرے۔'' **پڑوسی کی خبر گیری رکھنا:** ''رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وہ شخص (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جو خود تو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔'' **پڑوسیوں میں بھی مراتب کی رعایت رکھنا:** حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ ! میرے دو پڑوسی ہیں ان میں سے پہلے میں کس کو ہدیہ بھیجوں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس کا دروازہ تجھ سے زیادہ نزدیک ہو۔'' **پڑوسی کو تکلیف نہ دینا:** سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''خدا کی قسم ! وہ ایمان والا نہیں، خدا کی قسم ! وہ ایمان والا نہیں، خدا کی قسم ! وہ ایمان والا نہیں'' عرض کیا گیا: ''یا رسول اللہ کون؟'' فرمایا: ''جس کا ہمسایہ اس کی ایذا رسانی سے محفوظ نہیں۔'' **پڑوسیوں کو ہدیہ بھیجنا:** ارشاد نبوی ﷺ ہے: ''اے مسلمان عورتوں ! کوئی عورت اپنی پڑوسن کے لیے (کوئی چیز) حقیر نہ سمجھے (اگرچہ) بکری کا کُھر ہی کیوں نہ ہو۔'' **غیر مسلم ہمسایہ کے ساتھ بھی اچھا پڑوس رکھنا:** حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر میں ایک بکری ذبح کی گئی، جب وہ تشریف لائے تو کہا: ''کیا تم نے ہمارے یہودی ہمسایہ کو ہدیہ بھیجا؟ کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو فرماتے سنا تھا کہ ''جبریل ہمیشہ مجھے ہمسایہ کے ساتھ احسان کرنے کی وصیت کرتے رہے، یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ اس کو وارث بنا دیں گے۔'' **پڑوسیوں کے حقوق پر جامع حدیث مبارکہ:** صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ پڑوسی کا حق کیا ہے؟'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اگر وہ تم سے کوئی چیز مانگے تو اسے دے دو، اگر وہ تم سے مدد چاہے تو تم اس کی مدد کرو، اگر وہ اپنی ضرورت کے لئے قرض مانگے تو اسے قرض دو، اگر وہ تمہاری دعوت کرے تو اسے قبول کرو، اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی بیمار پرسی کرو، اگر اس کا انتقال ہو جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جاؤ، اگر اسے کوئی مصیبت پہنچے تو اسے تسلی دو، اپنی ہانڈی میں گوشت پکنے کی مہک سے اسے تکلیف نہ پہنچاؤ (کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تنگدستی کی وجہ سے وہ گوشت نہ پکا سکتا ہو) مگر یہ کہ اس میں سے کچھ اس کے گھر بھی بھیج دو اور اپنی عمارت اس کی عمارت سے اس طرح بلند نہ کرو کہ اس کے گھر کی ہوا رک جائے مگر یہ کہ اس کی اجازت سے ہو۔''

June 2019

رمضان – شوال ١٤٤٠ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
					1 ٢٦	2 ٢٧	3 ٢٨	4 ٢٩	5 یکم شوال	6 ٢	7 ٣	8 ٤	9 ٥
10 ٦	11 ٧	12 ٨	13 ٩	14 ١٠	15 ١١	16 ١٢	17 ١٣	18 ١٤	19 ١٥	20 ١٦	21 ١٧	22 ١٨	23 ١٩
24 ٢٠	25 ٢١	26 ٢٢	27 ٢٣	28 ٢٤	29 ٢٥	30 ٢٦							

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

KHAZEENA

خزینہ تکافل

خزینہ تکافل میں جدید خطوط پر استور سرمایہ کاری کو ترجیح دی گئی ہے، جبکہ تحفظ اس پلان کا لازمی جزو ہے۔ اس پلان کے آغاز ہی سے اخراجات وصول نہیں کیے جاتے بلکہ فنڈ زکی ١٠٠ فیصد ایلوکیشن کی جاتی ہے۔

PAK-QATAR
TAKAFUL
Together for Better

پاک قطر
تکافل
تعاون بہتری کے لئے

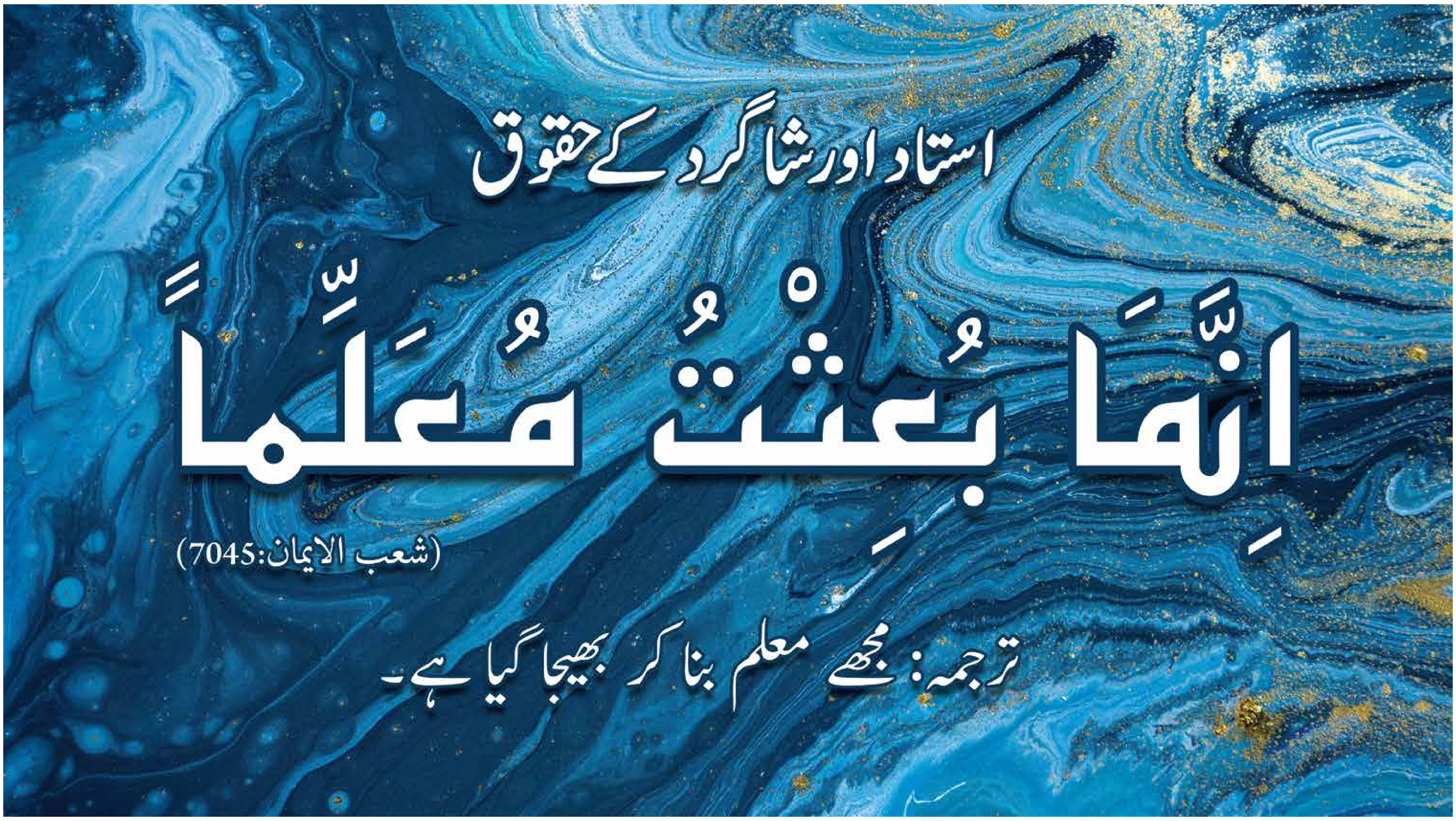

تعلیم کا بنیادی مقصد سیرت اور کردار سازی ہے، استاد اور شاگرد کے اس مقدس رشتے کے حوالے سے اخلاقِ نبوی ﷺ کی روشنی میں چند حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

استاد کے حقوق

استاد کی تعظیم وتکریم کرنا: ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی تعظیم وتکریم نہ کرے۔'' **استاد کو والد کا درجہ دینا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''میں تمہارے لئے والد کی طرح ہوں، تمہیں تعلیم دیتا ہوں۔'' **استاد کے سامنے عجز وانکساری کا مظاہرہ کرنا:** حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے: ''علم حاصل کرو، اور اس کیلئے سلیقہ اور وقار بھی سیکھو، اور جن سے تم علم حاصل کرتے ہو اور جنہیں تم علم سکھاتے ہو ان کے ساتھ تواضع اور انکساری کے ساتھ پیش آؤ اور جبر کرنے والے علماء نہ بنو۔'' (شعب الایمان) **استاد کے سامنے اپنی آواز پست رکھنا:** ارشادِ باری تعالی ہے: ''اے ایمان والو! تم اپنی آواز کو نبی کی آواز سے اونچا نہ کرو۔'' **استاد کے سامنے ادب سے بیٹھنا:** حدیثِ جبرئیل علیہ السلام میں ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے (دورانِ تعلیم) اپنے دونوں گھٹنوں کو آپ ﷺ کے گھٹنوں سے ملایا۔ (جس میں طالبعلم کے استاد سے انتہائی قریب ہونے کی طرف اشارہ ہے) اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنی رانوں پر رکھا (جس طرح نمازی تشہد کی حالت میں بیٹھتا ہے)۔'' **استاد کی بات کو غور سے سننا:** ارشادِ باری تعالی ہے: ''جو لوگ بات کو غور سے سنتے ہیں تو اس میں جو بہترین ہوتی ہے، اس کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالی نے ہدایت دی ہے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں۔''

شاگرد کے حقوق

طلباء کے ساتھ شفقت کا برتاؤ کرنا: اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو خطاب فرمایا: ''اللہ تعالی کی رحمت سے آپ ان کے لئے نرم ہوگئے اور اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یہ لوگ آپ کے پاس سے بکھر جاتے۔'' **سکھانے میں بخل سے کام نہ لینا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''جس سے اُس علم کے بارے میں پوچھا جائے جو اسے حاصل ہے، پھر وہ اُسے چھپائے (اور نہ بتائے) قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔'' **طلبا کی سمجھ کے مطابق بات کرنا:** حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا فرمان ہے: ''لوگوں سے ان کی سمجھ اور استعداد کے مطابق حدیثیں بیان کرو، کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تکذیب کردی جائے؟'' **شاگردوں کی حوصلہ افزائی کرنا:** ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: ''کیا تجھے معلوم ہے کہ کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کونسی ہے؟'' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ''آیت الکرسی'' نبی کریم ﷺ نے خوش ہوکر ان کے سینے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: ''اے ابومنذر! تجھے علم مبارک ہو۔'' **شاگردوں کے لئے دعا کرنا:** حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے مجھے سینے سے لگایا اور فرمایا: ''اے اللہ! اسے کتاب (قرآن کریم) کا علم عطا کردے۔''

July 2019

شوال – ذوالقعدہ ١٤٤٠ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
							1 ٢٧	2 ٢٨	3 ٢٩	4 ٣٠	5 یکم ذوالقعدہ	6 ٢	7 ٣
8 ٤	9 ٥	10 ٦	11 ٧	12 ٨	13 ٩	14 ١٠	15 ١١	16 ١٢	17 ١٣	18 ١٤	19 ١٥	20 ١٦	21 ١٧
22 ١٨	23 ١٩	24 ٢٠	25 ٢١	26 ٢٢	27 ٢٣	28 ٢٤	29 ٢٥	30 ٢٦	31 ٢٧				

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

سیلری سیونگ تکافل

سیلری سیونگ تکافل پلان، شیئر اینڈ کیئر تکافل پلان کی طرز پر خاص طور پر ان ملازمین کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے جو چھوٹے، آسان اور قابل انتظام زرتعاون کو بروقت ادا کرسکتے ہوں۔ اس پلان کے مطابق کسی ادارے کا مالک ملازمین کی ماہانہ تنخواہوں سے معمولی زرتعاون منہا کرکے مجموعی رقم کے ذریعے اپنے ملازمین کو اضافی سہولت فراہم کرسکتا ہے۔ اور کوئی ملازم اپنے پراویڈنٹ فنڈ سے بھی اس پلان میں سرمایہ کاری کرسکتا ہے۔

PAK-QATAR TAKAFUL
Together for Better

پاک قطر تکافل
تعاون بہتری کے لئے

دوستی کے حقوق و آداب

اَلْمَرْءُ عَلٰى دِيْنِ خَلِيْلِهٖ فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ يُّخَالِلْ

(ترمذی:2378)

ترجمہ: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، لہذا تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔

انسان اپنے معنی کی طرح مزاج کے اعتبار بھی سے انس والا پیدا کیا گیا ہے،اس کی فطرت میں اکیلا رہنا نہیں،انسان کی اسی فطرت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اللہ تعالی نے اس کو جہاں بہت سے رشتوں کی نعمت سے نوازا ہے،وہاں ایک ایسے نایاب تعلق سے بھی نوازا ہے جس کی بنیادیں محبت،ایثار،قربانی اور خیر خواہی پر استوار ہوتی ہیں باوجود یکہ وہ خونی رشتہ نہیں ہوتا،لیکن اسی اخلاص کا نتیجہ ہوتا ہے کہ انسان بسا اوقات اس بے لوث تعلق کو خونی رشتوں پر برتر سمجھتا ہے۔ دنیا میں جتنے تعلقات اغراض اور مفاد پرستی پر قائم ہوتے ہیں وہ ناپائیدار ہوتے ہیں،اسی طرح اگر دوستی کسی غرض اور مفاد کی بنا پر کی جائے گی تو وہ دوستی نہیں مفاد پرستی کہلاتی ہے۔ فرمان نبوی ﷺ ہے کہ:محبت صرف اللہ کی وجہ سے،ایثار و قربانی اللہ کے لئے اور خیر خواہی صرف اللہ تعالی کے لئے ہونی چاہیے۔''اسلامی نقطہ نظر سے دوستی کے کچھ حقوق اور آداب مندرجہ ذیل ہیں،اگر ان کی رعایت رکھی جائے تو دوستی کا یہ تعلق خوشگوار احساس بن جاتا ہے:

دوستی کا مدار رضاِ خداوندی: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:''اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ: میری محبت واجب ہوگئی ہے ان لوگوں کے لیے جو میرے لئے آپس میں محبت کرتے ہیں،میرے لیے ایک دوسرے کی ہم نشینی کرتے ہیں،میرے لیے ایک دوسرے سے ملاقاتیں کرتے ہیں اور میرے لیے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں۔'' **دوستی میں اعتدال**: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:''اپنے دوست سے اعتدال کے ساتھ محبت کرو،ہوسکتا ہے کہ تمہارا وہ دوست کسی دن تمہارا دشمن اور مبغوض بن جائے اور اپنے دشمن سے دشمنی بھی اعتدال سے کرو،کیا پتہ وہ دشمن کسی دن تمہارا دوست بن جائے۔'' **دوستوں کی مدد کرنا**: ارشادِ نبوی ﷺ ہے:''جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے،اللہ تعالی اس کی مدد میں لگے رہتے ہیں۔'' **برائی سے بچانا**: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:''درحقیقت تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کا آئینہ ہے، اگر اس میں کوئی برائی دیکھے تو اس کو دور کردے۔'' **خندہ پیشانی سے ملنا**: ارشادِ نبوی ﷺ ہے:''درحقیقت اسلام میں یہ بھی بڑی نیکی ہے کہ تو اپنے بھائی کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملاقات کرے۔'' **دوست کے لئے دعا کرنا**: سرکارِ دو عالم ﷺ کا ارشاد ہے:''کسی شخص کی طرف سے اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں کی جانے والی دعا،سب سے زیادہ جلدی قبول ہونے والی دعا ہے۔'' **بیمار پرسی کرنا**: ارشادِ نبوی ﷺ ہے:''جو شخص کسی مسلمان کی صبح کے وقت بیمار پرسی کرتا ہے اس کے حق میں شام تک 70 ہزار فرشتے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کے وقت بیمار پرسی کرتا ہے تو صبح تک اس کے حق میں 70 ہزار فرشتے استغفار کرتے رہتے ہیں اور جنت میں اس کے لئے باغ (تیار کر دیا جاتا) ہے۔'' **دوستوں کے لئے بہترین چیز کا انتخاب کرنا**: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) ایمان والا نہیں بن سکتا،جب تک اپنے بھائی کے لئے وہ چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔''

August 2019

ذوالقعدہ – ذوالحجة ١٤٤٠ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
			1 ٢٨	2 ٢٩	3 یکم ذوالحجة	4 ٢	5 ٣	6 ٤	7 ٥	8 ٦	9 ٧	10 ٨	11 ٩
12 ١٠	13 ١١	14 ١٢	15 ١٣	16 ١٤	17 ١٥	18 ١٦	19 ١٧	20 ١٨	21 ١٩	22 ٢٠	23 ٢١	24 ٢٢	25 ٢٣
26 ٢٤	27 ٢٥	28 ٢٦	29 ٢٧	30 ٢٨	31 ٢٩								

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

Investment SHIELD

انوسٹمنٹ شیلڈ تکافل

انوسٹمنٹ شیلڈ یکمشت کنٹری بیوشن پر مشتمل سرمایہ کاری کا پہلا اور منفرد پلان ہے۔اس کا بنیادی کام تکافل کے مستحکم تحفظ کے ساتھ ساتھ منافع کی کارکردگی کو بہتر سے بہتر بنانا ہے۔

اللہ تعالی نے اس دنیا کا نظام اس طرح بنایا ہے کہ ایک شخص متبوع (Supervisor) اور دوسرا اس کے تابع (Subordinate) ہوتا ہے، کوئی صاحبِ ثروت ہوتا ہے تو کوئی صاحبِ فقر۔ یوں ہر شخص دوسرے کا کسی نہ کسی طرح محتاج ہے، صاحبِ ثروت کے لیے فقیر کام نہ کریں تو اس کی ثروت کچھ نہیں اور اگر اجرت نہ ملے تو اس مزدور کی جہد و مشقت کا کام بھی بے کار ہے۔ غرض یہ فرق مراتب خالق کے ہی بنائے ہوئے ہیں۔ پہلی قسم کے لوگ مالکان اور دوسری قسم کے لوگ ملازمین کہلاتے ہیں۔ مالک اور ملازم کے رشتے کی تاریخ بہت قدیم ہے۔ حضرت موسی علیہ السلام نے بھی آٹھ یا دس سال تک حضرت شعیب علیہ السلام کی ملازمت کی۔ سفرِ ہجرت میں نبی کریم ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے عبداللہ بن الاریقط الدیلی نامی شخص کو ملازم رکھنا ثابت ہے۔ جب یہ رشتہ اس قدر اہم ہے تو ضروری ہے کہ یہ تعلق جس قدر خوشگوار ہوگا اتنا ہی فریقین کی حاجات کی تکمیل ہوگی۔ اور یہ تب ہوگا جب دونوں ایک دوسرے کی حقوق کی رعایت رکھیں، ذیل میں اختصار کے ساتھ مالک / ادارہ کے حقوق بیان کئے جاتے ہیں:

مالک کے حقوق۔ **مالک کے ساتھ معاہدے کی شرائط پر عمل کرنا واجب ہے:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''مسلمانوں پر شرائط کی پاسداری لازم ہے۔'' **مالک کے حقوق کی رعایت رکھنا:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین اشخاص کو میں قیامت کے دن مشک کے ٹیلوں پر گمان کرتا ہوں: ایک وہ بندہ جس نے اللہ کا حق ادا کیا اور اپنے مالک کا، دوسرا وہ شخص جس نے اپنی قوم کی امامت کی اور وہ اُس سے راضی ہوں اور تیسرا وہ شخص جو دن اور رات پانچوں نمازوں کے لیے اذان دیتا ہو۔'' **کام کی بہتری کے لیے اچھی تجاویز دینا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہے۔'' **کام کو احسن طریقے سے کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''اللہ تعالی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرے، تو اسے چاہئے کہ عمدہ طریقے سے اس کام کو انجام دے۔'' **مالک سے خیر خواہی کا معاملہ کرنا:** سرکارِ دو جہاں ﷺ نے فرمایا: ''جب غلام اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور اپنے رب کی عبادت بھی تمام حسن و خوبی کے ساتھ بجالائے تو اسے دوگنا ثواب ملتا ہے۔'' **مالک کے ساتھ کئے گئے عہد و پیمان کو پورا کرنا:** محبوبِ خدا ﷺ کا ارشاد ہے: ''منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے اور جب اس کو امانت دار بنایا جائے تو (اس میں) خیانت کرے۔'' **اچھے اخلاق سے پیش آنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''تم میں سب سے بہترین شخص وہ ہے جس کے اخلاق تم سب میں اچھے ہوں۔'' **مالک یا ادارہ کے راز / اندرونی معاملات کو افشا نہ کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''تین مجلسوں کے علاوہ باقی (تمام) مجالس کی باتیں امانت ہوتی ہیں۔ (۱) وہ مجلس جس میں کسی کے ناحق قتل کی بات ہو۔ (۲) وہ مجلس جس میں کسی کی عزت لوٹنے کی بات ہو۔ (۳) وہ مجلس جس میں کسی کا مال ناحق چھیننے کی بات ہو۔'' **مالک کے مال اور ادارے کی اشیا کی حفاظت کرنا۔** رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''کسی شخص کا خادم (ماتحت بھی) اپنے آقا (متبوع) کے مال کا نگہبان ہے، اور اس سے اس کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔''

September 2019

محرم – صفر ۱۴۴۱ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
						1 یکم محرم	2 ٢	3 ٣	4 ٤	5 ٥	6 ٦	7 ٧	8 ٨
9 ٩	10 ١٠	11 ١١	12 ١٢	13 ١٣	14 ١٤	15 ١٥	16 ١٦	17 ١٧	18 ١٨	19 ١٩	20 ٢٠	21 ٢١	22 ٢٢
23 ٢٣	24 ٢٤	25 ٢٥	26 ٢٦	27 ٢٧	28 ٢٨	29 ٢٩	30 یکم صفر						

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

موٹر تکافل

اس پلان میں آپ کی گاڑی (پرائیویٹ / کمرشل) کو ہونے والے ممکنہ نقصان کی تلافی کے لئے مکمل طور پر معاشی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ نیز اس پلان کے کنٹری بیوشن میں اضافہ کرکے ہنگامہ آرائی، دھماکہ، نقب زنی، ماحولیاتی تغیرات، زلزلے اور دیگر قدرتی آفات وغیرہ سے ہونے والے نقصانات کی تلافی کے لیے بھی معاشی تحفظ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

PAK-QATAR TAKAFUL
Together for Better
پاک قطر تکافل
تعاون بہتری کے لئے

اللہ تعالی نے ہرانسان کی وسعت کے بقدر دنیا میں اس کے فرائضِ منصبی کو مقدر فرمادیا ہے، اگر کوئی انسان کوشش، محنت اور لگن سے اپنی قابلیت میں اضافہ کر کے وسعت پیدا کر لے تو باری تعالی اس کی وسعت کے مطابق اس کی ذمہ داریوں کا درجہ بھی بڑھا دیتے ہیں، لہذا یہ سمجھنے کی بات ہے کہ فرقِ مراتب محض اللہ تعالی ہی کے وضع کردہ ہیں۔ اسلام نے ہر طبقے خصوصاً محنت کش اور ملازم طبقے کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ ذیل میں ملازم کے چند حقوق ذکر کیے جاتے ہیں:

ملازمین سے اچھا سلوک کرنا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’تین خوبیاں جس شخص میں پائی جائیں، اللہ تعالی (قیامت کے دن) اس کو اپنی رحمت کے سائے میں جگہ عطا فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل کر دیں گے: (۱) کمزوروں سے نرم برتاؤ کرنا، (۲) والدین سے مہربانی کا معاملہ کرنا (۳) غلام (ماتحت) سے اچھا سلوک کرنا۔‘‘ **ملازمین سے عفو و درگزر کرنا:** ایک شخص نے حاضرِ خدمت ہو کر عرض کیا: ’’اے اللہ کے رسول ﷺ میں اپنے خادم کو کتنی بار معاف کروں؟‘‘ آپ ﷺ خاموش رہے، پھر اس نے اسی سوال کو دہرایا، آپ ﷺ پھر بھی خاموش رہے، جب اس نے تیسری بار پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ’’اسے ہر دن ستر بار معاف کیا کرو۔‘‘ **ماتحتوں سے ان کی طاقت اور اہلیت کے مطابق کام لینا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ’’تمہارے ماتحت (لوگ) بھی تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالی نے تمہاری ماتحتی میں دے رکھا ہے، اس لئے جس کا بھی کوئی بھائی اس کے ماتحت ہو تو وہ اسے وہی کھلائے جو وہ خود کھاتا ہو اور وہی پہنائے جو وہ خود پہنتا ہو اور ان پر ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالے، لیکن اگر (کسی وقت ان پر) ان کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈال دیا تو پھر خود بھی ان کی اعانت کرو۔‘‘ **ملازمین کے ساتھ بدزبانی اور گالم گلوچ سے اجتناب کرنا:** حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دس سال نبی کریم ﷺ کی خدمت کی اور اللہ کی قسم آپ ﷺ نے مجھے نہ کبھی برا بھلا کہا اور نہ کبھی مجھے اف تک کہا۔ جو کام میں نے کر لیا اس کے بارے میں کبھی یہ نہیں فرمایا کہ یہ کیوں کیا اور جو کام نہیں کیا اس کے بارے میں کبھی نہیں فرمایا کہ وہ کام کیوں نہیں کیا۔‘‘ **ملازمین کو بروقت تنخواہ دینا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ’’مزدور کو مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔‘‘ **ماتحتوں سے خوش اخلاقی سے پیش آنا:** حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’کہ اپنے ماتحتوں سے بداخلاقی سے پیش آنے والا جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔‘‘ **ملازمین کو پوری اجرت دینا:** نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ’’تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن کا قیامت کے دن میں خود مدعی بنوں گا، ان میں سے ایک وہ شخص جس نے کسی کو مزدور رکھا پھر اس سے پورا پورا کام لیا، لیکن اس کی مزدوری نہ دی۔‘‘ **ماتحتوں کے ساتھ فراڈ اور دھوکہ دہی نہ کرنا:** آپ ﷺ کا ارشاد ہے: ’’جس بندے کو اللہ تعالی نے کوئی رعیت سونپی اور اس کا ایسے دن انتقال ہوا کہ اس دن اس نے اپنی رعیت کے ساتھ دھوکہ کیا تو اللہ تعالی اس پر جنت حرام کر دے گا۔‘‘ **ملازموں سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنا:** فرمانِ باری تعالی ہے: ’’اور عہد کو پورا کرو، یقین جانو کہ عہد کے بارے میں (تمہاری) باز پرس ہونے والی ہے۔‘‘

October 2019

صفر – ربیع الاول ۱۴۴۱ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
	1 ۲	2 ۳	3 ٤	4 ۵	5 ٦	6 ۷	7 ۸	8 ۹	9 ۱۰	10 ۱۱	11 ۱۲	12 ۱۳	13 ۱٤
14 ۱۵	15 ۱٦	16 ۱۷	17 ۱۸	18 ۱۹	19 ۲۰	20 ۲۱	21 ۲۲	22 ۲۳	23 ۲٤	24 ۲۵	25 ۲٦	26 ۲۷	27 ۲۸
28 ۲۹	29 ۳۰	30 یکم ربیع الاول	31 ۲										

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

فائر تکافل

اس پلان میں، اثاثہ جات کو حادثاتی آگ اور آسمانی بجلی کے نتیجے میں ہونے والے نقصان کی تلافی کے لئے معاشی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے، البتہ کنٹری بیوشن میں اضافہ کر کے ہنگامہ آرائی، دھماکہ، نقب زنی، ماحولیاتی تغیرات، زلزلے اور دیگر قدرتی آفات وغیرہ سے ہونے والے نقصانات کی تلافی کے لیے بھی معاشی تحفظ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

PAK-QATAR
TAKAFUL
Together for Better
پاک قطر
تکافل
تعاون بہتری کے لئے

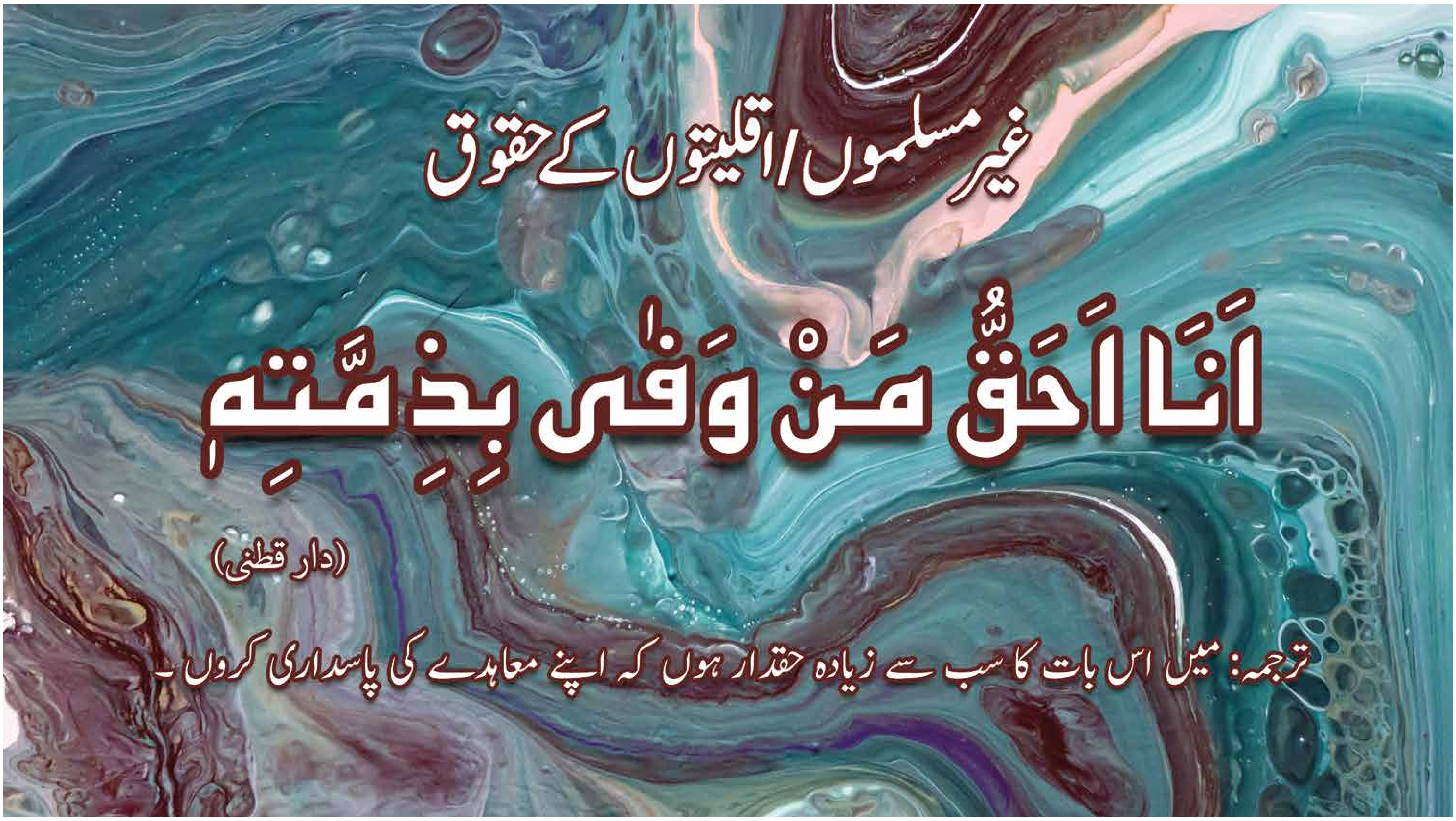

جو غیر مسلم کسی اسلامی مملکت میں رہتے ہوں وہ خواہ اہل کتاب ہوں یا غیر اہل کتاب، انہیں ''ذمّی'' کہا جاتا ہے۔ ذمہ عہد کو کہتے ہیں، کیونکہ اسلامی حکومت کا ذمیوں سے یہ عہد ہوتا ہے کہ ان کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کی جائے گی۔ آج کل شہریت اور علم سیاسیات میں ان کو ''اقلیت'' کہا جاتا ہے۔ ذیل میں غیر مسلموں کے بنیادی حقوق کو اختصار کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے:

جان کی حفاظت: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے (ناحق) کسی معاہد (غیر مسلم اقلیتی شخص) کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا، حالانکہ اس کی خوشبو تو چالیس سال کی مسافت سے بھی سونگھی جاسکتی ہے۔'' **مال کی حفاظت:** نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''خبردار معاہدین کے اموال حق کے بغیر حلال نہیں ہیں۔'' **مذہبی آزادی:** ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں، ہدایت کا راستہ گمراہی سے ممتاز ہو کر واضح ہو چکا۔'' **عدالتی و قانونی تحفظ:** ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک مسلمان نے کسی ذمی شخص کو قتل کر دیا، اس کا مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کے معاہدے کی پاسداری کرنے کا سب سے زیادہ ذمہ دار میں ہوں''، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے میں مسلمان کو قتل کرنے کا حکم دے دیا۔ **عدل و انصاف کا حکم:** ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اگر ان (غیر مسلموں) میں فیصلہ کرنا ہو تو انصاف سے فیصلہ کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔'' **عہد کی پاسداری:** ارشادِ ربانی ہے: ''البتہ جن مشرکین نے تم سے معاہدہ کیا، پھر ان لوگوں نے تمہارے ساتھ عہد میں کوئی کوتاہی نہیں کی اور تمہارے خلاف کسی کی کوئی مدد بھی نہیں کی تو ان کے ساتھ کیے ہوئے معاہدے کی مدت پوری کرو۔ بیشک اللہ احتیاط کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔'' **رواداری اور حسن سلوک کا حکم:** ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اللہ تمہیں اس بات سے منع نہیں کرتا کہ جن (غیر مسلموں) لوگوں نے دین کے معاملے میں تم سے جنگ نہیں کی، اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا، ان کے ساتھ تم کوئی نیکی یا انصاف کا معاملہ کرو، یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔'' **ظلم و زیادتی اور ایذا رسانی کی ممانعت:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''خبردار! جس کسی نے کسی معاہد (اقلیتی فرد) پر ظلم کیا یا اس کا حق غصب کیا یا اس کو اس کی استطاعت سے زیادہ تکلیف دی یا اس کی رضا کے بغیر اس سے کوئی چیز لی تو میں روزِ قیامت اس کی طرف سے (مسلمان کے خلاف) مخاصمہ کروں گا۔'' **غیر مسلموں کو پناہ اور امان دینا:** ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر تمہارے پاس آنا چاہے تو اسے پناہ دے دو، یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے، پھر تم اسے اس کی جائے امن تک پہنچا دو، یہ اس لئے کرنا چاہئے کہ یہ لوگ علم نہیں رکھتے۔'' **کسی مسلمان کا از خود کسی اقلیتی فرد کو سزا دینا:** رسول ﷺ نے فرمایا: ''غیر مسلم کو امان دینے میں سب مسلمان برابر ہیں۔ ان کا ادنی ترین شخص بھی اس کے لئے کوشش کر سکتا ہے اور جس نے کسی مسلمان کے معاہدے کو توڑا، اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو، روزِ قیامت اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرض و نفلی عبادت کو قبول نہ کرے گا۔''

November 2019

ربیع الاول – ربیع الثانی ۱۴۴۱ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
				1 ۳	2 ٤	3 ٥	4 ٦	5 ۷	6 ۸	7 ۹	8 ۱۰	9 ۱۱	10 ۱۲
11 ۱۳	12 ۱٤	13 ۱٥	14 ۱٦	15 ۱۷	16 ۱۸	17 ۱۹	18 ۲۰	19 ۲۱	20 ۲۲	21 ۲۳	22 ۲٤	23 ۲٥	24 ۲٦
25 ۲۷	26 ۲۸	27 ۲۹	28 یکم ربیع الثانی	29 ۲	30 ۳								

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

میرین تکافل
اس پلان کے تحت ٹرک، ریل گاڑی، بحری جہاز یا ہوائی جہاز کے ذریعے بھیجے جانے والے سامان کو لاحق ناگہانی خطرات کے سلسلے میں معاشی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے، چاہے وہ امپورٹ یا ایکسپورٹ سے متعلق ہوں یا ان لینڈ ٹرانزٹ سے متعلق ہوں۔

PAK-QATAR
TAKAFUL
Together for Better

پاک قطر
تکافل
تعاون بہتری کے لئے

راستے کے حقوق

فَاَمَّا اِذَا اَبَيْتُمْ اِلَّا الْمَجْلِسَ، فَاَعْطُوا الطَّرِيْقَ حَقَّهٗ

(بخاری:2333)

ترجمہ: اگر راستے میں بیٹھنا پڑ ہی جائے تو راستے کو اس کا حق دو۔

راستہ کسی بھی شخص کا مستقل ٹھکانہ نہیں ہوتا، البتہ راستے سے پہنچنے والی تکلیف تادیر اثر رکھتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں راستے کی تکلیف کو شاید تکلیف یا گناہ نہیں سمجھا جاتا، حالانکہ شریعت نے اس حوالے سے سخت اقدامات کیے ہیں، اس حوالے سے چند امور ایسے ہیں جن میں سے بعض کا خیال رکھنا اور بعض سے بچنا ضروری ہے:

لوگوں کو سلام کرنا اوران کے سلام کا جواب دینا: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے، پیدل گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو اور کم لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔'' **سواری پر سوار کرنے یا سامان اٹھانے میں مدد دینا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''آدمی کو سواری پر سوار ہونے میں مدد دینا یا اس کا سامان سواری تک اٹھانے میں مدد کرنا بھی صدقہ ہے۔'' **راستے سے تکلیف دہ اشیاء ہٹانا:** نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ایک شخص راستے سے گزر رہا تھا کہ اس نے ایک کانٹا دیکھا اور اسے راستے سے ہٹا دیا، پس اس فعل پر اللہ نے اس کی قدر دانی کی اور اسے بخش دیا۔'' **نظروں کی حفاظت کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''نظر شیطان کے تیروں میں ایک زہریلا تیر ہے، جو اسے میرے خوف سے چھوڑ دے تو میں اس کے عوض اُسے ایسا ایمان عطا کروں گا، جس کی مٹھاس وہ اپنے دل میں محسوس کرے گا۔'' **راستے میں گندگی پھیلانے سے اجتناب کرنا:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ''لعنت کیے گئے لوگوں سے بچو۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: ''یارسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہیں؟'' فرمایا: ''جو لوگوں کے راستے یا ان کے سائے کی جگہ میں قضائے حاجت کرتے ہوں۔'' **راستہ بھولنے والے کو راستہ بتلانا:** نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ''جس نے کسی کو راستہ بتایا اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کا اجر ہے۔'' **امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنا:** رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص کوئی ناجائز کام ہوتے ہوئے دیکھے تو اسے چاہیے کہ اس کو اپنے ہاتھ سے روک دے، اگر اس کی قدرت نہ ہو تو اپنی زبان سے اس پر نکیر کرے، اگر اتنی بھی قدرت نہ ہو تو دل سے اس کو برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے ادنی درجہ ہے۔'' **غلط اوورٹیکنگ (Overtaking) اشارے کی خلاف ورزی اور ٹریفک کے دیگر قوانین کی خلاف ورزی سے اجتناب کرنا:** آپ ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے: ''کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان (کی ایذا) سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔'' **اپنی حدود سے بڑھ کر ناجائز طور کسی شخص کی یا حکومتی زمین پر قبضہ کرنے سے اجتناب کرنا:** سرکارِ دوعالم ﷺ کا ارشاد ہے کہ: ''جس شخص نے زمین میں سے کچھ بھی ناحق لیا تو اسے قیامت والے دن اس کے بدلے سات زمینوں تک دھنسا دیا جائے گا۔'' **راستہ میں مرد وعورت کا مل جل کر ساتھ چلنے سے اجتناب کرنا:** ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے فرمایا: ''پیچھے پیچھے رہو، تمہیں مناسب نہیں کہ راستے کے عین درمیان میں چلو، بلکہ راستے (اور گلی) کے اطراف میں چلا کرو۔'' **راستہ پر چلنے میں اعتدال، تواضع اور متوازن چال اختیار کرنا:** اللہ تعالی کا فرمان ہے: ''اور چلنے میں درمیانی چال اختیار کرو'' اسی طرح ایک دوسری جگہ ارشادِ خداوندی ہے: ''زمین میں اترا کر مت چلو؛ کیونکہ نہ تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ ہی پہاڑ جتنے لمبے ہو سکتے ہو۔''

December 2019 — ربیع الثانی – جمادیٰ الاولیٰ ۱۴۴۱ھ

Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun	Mon	Tue	Wed	Thu	Fri	Sat	Sun
						1 ٤	2 ٥	3 ٦	4 ٧	5 ٨	6 ٩	7 ١٠	8 ١١
9 ١٢	10 ١٣	11 ١٤	12 ١٥	13 ١٦	14 ١٧	15 ١٨	16 ١٩	17 ٢٠	18 ٢١	19 ٢٢	20 ٢٣	21 ٢٤	22 ٢٥
23 ٢٦	24 ٢٧	25 ٢٨	26 ٢٩	27 ٣٠	28 یکم جمادیٰ الاولیٰ	29 ٢	30 ٣	31 ٤					

'Lunar calendar is subject to sighting of the moon.'

ٹریول تکافل

یہ پلان خاص طور پر حج اور عمرہ کی ادائیگی کے دوران پیش آنے والے خطرات ونقصانات کو کور کرنے کے لئے خصوصی طور پر تیار کیا گیا ہے۔ اس پلان کے تحت حادثاتی طور پر انتقال اور حادثاتی معذوری کے ساتھ ساتھ پاسپورٹ یا سامان کی گمشدگی، ناگہانی اخراج اور بیماری کی صورت میں علاج معالجہ وغیرہ کے سلسلے میں معاشی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔